4820 ـ اسلامی مرکز کا عورت سے حرام مال کا چندہ قبول کرنا

سوال

ہمارے ہاں اسلامی مرکز ہے اور ہم سنت نبوی کو پھیلانے اور عام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لوگوں کو اسلامی اخلاق کی فہم اور سمجھ کی دعوت دیتے ہیں، جنہیں صحابہ کرام نے اپنایا تھا.
ہمارے مرکز کے لیے ایك عورت بہت زیادہ مال صدقہ کرنا چاہتی ہے، یہ مرکز ہم اپنے خاص مال سے چلا رہے ہیں.
مشکل یہ ہے کہ اس عورت نے دور جاہلیت میں حرام طریقہ سے جمع کیا تھا، اور اب اس نے دین پر عمل شروع کر دیا ہے (وہ مسلمان گھرانے میں پیدا ہوئی لیکن اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا نہیں تھی اور اسی حالت میں اس نے مال جمع کیا تھا) تو کیا ہمارے لیے یہ مال مرکز میں استعمال کرنا اور سویڈن میں دعوتی پروگراموں کی ضروریات پوری کرنی جائز ہیں؟
مولانا صاحب گزارش ہے کہ جواب جلد دیں، کیونکہ بہت جلدی ہے.
ہم نے کچھ رقم تو لے لی ہے لیکن اسے محفوظ رکھا ہے اور خرچ نہیں کیا تا کہ ہم اس مال کا حکم معلوم کر لیں.
اگر ہمارے لیے یہ مال استعمال کرنا جائز نہیں تو پھر وہ عورت اپنا مال کس طرح صرف کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے یہ سوال فضيلة الشيخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا:

جی ہاں یہ جائز ہے، کیونکہ یہ مال اس عورت کے لیے حرام ہے، اور دوسرے کے لیے جب وہ اس مال کو صحیح طریقہ پر حاصل کرے تو اس کے لیے حلال ہے، اور آپ لوگ اس سے صحیح طریقہ پر حاصل کرینگے. انتہی .